دل کی بات

عالمی دہشت گرد امریکہ پوری دنیا میں مسلمانوں پر ظلم و ستم ڈھارہا ہے۔ دنیا کے تمام کفار و مشرکین یہود و نصاریٰ "الکفر ملتہ واحدہ" کے مصداق اسلام اور مسلمانوں کے خلاف امریکہ کی سرپرستی میں متحد ہو چکے ہیں۔ مسلمان جہاں بھی اس ظلم کے خلاف آواز بلند کرتے ہیں انہیں انتہا پسند، بنیاد پرست اور نئی اصطلاح کے مطابق دہشت گرد قرار دیا جاتا ہے۔ امریکہ نے انسانی حقوق کی سرکاری رپورٹ میں کشمیریوں کو دہشت گرد قرار دیا۔ فلسطینی مجاہدین کو بھی اسی تہمت سے متہم کیا جارہا ہے اور حال ہی میں پاکستان کو "وفاداریوں" کے عظیم ریکارڈ کے عوض یہی تمغہ عطاء ہوا ہے۔

بوسینا میں مسلمانوں پر ہونے والے پیہم مظالم سے پوری دنیا میں امریکہ ذلیل و رسوا ہوا عالم اسلام میں اس ظلم کے خلاف بیداری کی لہر دوڑی، جہاد افغانستان کو مثال بنا کر پھر اُمت مُسلمہ کے متحد ہونے کے آثار ہویدا ہو رہے تھے کہ امریکہ نے اس خفت اور بدنامی سے بچنے کیلئے دنیا کے ذرائع ابلاغ کا رخ موڑ دیا اور عراق خلیج مسئلہ پھر کھڑا کر دیا۔ عرب ممالک کو لوٹنے کا ایک بار پھر راستہ نکالا۔ عالمی ادارے (دراصل صیہونی اور نصرانی ادارے) بوسینا کے مظلوم مسلمانوں سے زبانی ہمدردی کا اظہار کر رہے ہیں مگر عملی طور پر امریکہ کی ہاں میں ہاں ملا رہے ہیں۔ اور صورت حال یہ ہے کہ سرد جنگ کے خاتمہ کے بعد خود امریکہ بین الاقوامی دہشت گرد اور ظالم کی حیثیت سے تنہا دندنا رہا ہے۔ اُمت مُسلمہ اور خصوصاً مسلم حکمرانوں کیلئے یہ نازک وقت ہے۔ ان کی بصیرت اور فکری وابستگی کا امتحان ہے۔ دنیا بھر کے مسلمانوں کی نگاہیں اب اپنے حکمرانوں پر جمی ہوئی ہیں کہ کفار و مشرکین کے اس بین الاقوامی اتحاد کے خلاف وہ کیا فیصلہ کرتے ہیں؟ وقت اور حالات انتہائی سرعت کے ساتھ بدل رہے ہیں اگر مسلم حکمرانوں نے اس موقع پر صحیح فیصلہ نہ کیا تو مجاہدین کا رُخ اپنے ہی حکمرانوں کی طرف مڑسکتا ہے۔ افسوسناک صورت حال یہ ہے کہ ہم ایک طرف تو کفار و مشرکین کے خلاف لڑ رہے ہیں دوسری طرف ان کے ایجنٹ اپنے حکمرانوں کے ظلم و ستم کا شکار بھی ہو رہے ہیں۔ وطن عزیز پاکستان ہی کو لیجئے کہ پینتالیس برس سے یہاں حکمرانوں کے ہاتھوں اسلام اور مسلمانوں کی توہین ہو رہی ہے۔ موجودہ حکومت بھی سابقہ مسلم لیگی حکومتوں کی طرح اسلام کا مُقدس نام لیکر برسر اقتدار آئی مگر اپنے اعمال اور رویوں سے یہود و نصاریٰ کی تہذیب و ثقافت اور نظام ریاست و سیاست کی علمبردار بنی ہوئی ہے۔ مسلم لیگی حکومت کے منہ زور وزیر ناہنجار سردار آصف صاحب نے چند ماہ کے وقفہ کے بعد پھر بدبودار بھاشن دیا ہے۔ منافقت کی انتہا یہ ہے کہ دوسرے روز اپنے بیان کی تردید کیلئے وہی روایتی الفاظ دہرا دیئے جو اس سے قبل بھی انہوں نے کہے تھے۔ "کہ میرا بیان توڑ مروڑ کر چھاپا گیا ہے" سوال یہ ہے کہ صرف آپ ہی کا بیان کیوں توڑ مروڑ کر پیش کیا جاتا ہے؟۔ ہم علیٰ وجہ البصیرت سمجھتے ہیں کہ سردار آصف کے بیانات موجودہ حکومت کی منافقانہ پالیسیوں کا حصہ ہیں۔ جب بھی ملک میں دینی قوتوں کے اتحاد کیلئے فضا ہموار ہوتی ہے یہودیوں اور نصرانیوں کی تہذیب کے نمائندے کا سلسلہ انگریز منہ ٹیڑھا کر کے جگالی شروع کر دیتے ہیں۔ یہ لوگ

اتنے بزدل اور کمینہ صفت ہیں کہ براہ راست اسلام پر تنقید کی جرأت نہیں کرتے اس ذلیل مقصد کے حصول کیلئے اپنے رُوحانی اور فکری والدین یہود و نصاریٰ کے ہی طریقوں پر عمل کرتے ہیں اور "مولوی" کو گالی کا نشانہ بناتے ہیں۔

مُسلم لیگی حکمرانوں کو یقین کر لینا چاہیے کہ اسطرح نہ تو مولوی مر سکتا ہے۔ اور نہ اسلام ختم ہوسکتا ہے۔ یہ جنگ بہر حال ہم مسلمانوں نے ہی جیتنی ہے۔ ان اُوچھے ہتھکنڈوں کے تہہ منظر میں پوشیدہ سازش کو ہم اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ حکمرانوں کی خواہش یہ ہے کہ "اسلام اور مسلمان" کو مسجد کی چار دیواری میں بند کر دیا جائے۔ یہ ذلیل خواہش ہمارے حکمرانوں اور سیاست دانوں کی قدر مشترک ہے اور وہ بھی یہود و نصاریٰ سے مستعار ہے۔ ارباب اقتدار کو یقین کر لینا چاہیے کہ اسلام کسی چار دیواری میں مقید ہونے کیلئے نہیں آیا بلکہ ہر شعبۂ زندگی میں اپنے غلبہ و تسلط کیلئے آیا ہے۔ اسلئے ان کی یہ خواہش ان شاءاللہ کبھی پوری نہیں ہو گی۔ اس سازش کا ڈٹ کر مقابلہ کیا جائے گا اور ذلت و شکست سے دو چار کیا جائے۔

آئی جے آئی اور پیپلز پارٹی میں مصالحت کی جو پینگیں بڑھ رہی ہیں وہ بھی اسی سازش کا حصہ ہیں علماء کرام اور تمام دینی جماعتیں اس تازہ سیاسی صورت حال کا بغور جائزہ لیں اور اس مفاہمت کو بھی "اسلام دشمنی" کی قدر مشترت کے تناظر میں دیکھیں "بہن بھائی" تو اکٹھے ہو رہے ہیں۔ "اگر بھائی بھائی" انما المومنون اخوۃ اکٹھے ہو جائیں تو اس مُفاد پرست اور سرمایہ پرست سیاسی جوڑی کو مع نظریہ کے فنا کے گھاٹ اُتارا جاسکتا ہے۔

ماہنامہ نقیب ختم نبوۃ کا تاریخ ساز

امیرِ شریعت نمبر (حصہ اوّل) شائع ہو گیا ہے

۶۴۰ صفحات پر مشتمل اس ضخیم نمبر میں حضرت امیرِ شریعت سید عطاء اللہ شاہ بُخاری رحمۃ اللہ علیہ کی سیرت و سوانح کی بھرپور جھلک موجود ہے۔

٥ عام ایڈیشن ۱۰۰/- روپے ٥ اعلیٰ ایڈیشن مجلد ۱۵۰/- روپے۔

قیمت پیشگی ارسال کریں۔

سرکولیشن منیجر: ماہنامہ نقیب ختمِ نبوّت مُلتان۔ دارِ بنی ہاشم، مہربان کالونی ملتان۔